الأردية
Urdu

مترجم لعدة لغات

صحيح الدعاء والثناء على الله تعالى

صحیح دعائیں
اور اللہ تعالیٰ کی حمد

د. عبدالله بن حمود الفريح

- دعا کے آداب
- اللہ تعالیٰ کی حمد
- قرآنی دعائیں
- نماز کی دعائیں
- مسنون دعائیں
- آپ ﷺ نے جن جن چیزوں سے پناہ مانگی
- دم والی دعائیں
- صبح و شام کی دعائیں

مخصوص اذکار اور دعاؤں کی طرف جانے کے لیے متعلقہ موضوع پر کلک کیجیے۔

doa.eqtidaa.com

بسم الله الرحمن الرحيم

مقدمہ

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیےاور درود وسلام ہو نبی کریم ﷺ پراور ان کی تمام آل و اصحاب پر ۔

یہ ایک مختصر سی کتاب ہے، اس میں مختلف اقسام کی جامع دعائیں (اللہ تعالیٰ کی حمد، قرآنی دعائیں، مسنون دعائیں، شرعی دَم اور صبح و شام کے اذکار) ہیں۔میں نے کوشش کی ہے کہ صحیح دعائیں ہی اس میں شامل کروں، تاکہ مسلمان قرآن و سنت کے مطابق وہ دعائیں مانگنے کی کوشش کریں، جو سراپا خیر ہی خیر ہیں۔ میں نے تمام دعاؤں کو عربی زبان میں لکھنے کے ساتھ ساتھ ان کا (اردو) زبان میں ترجمہ تحریر کرا دیا ۔کتاب کے

آخر میں دعاؤں سے متعلقہ صحیح احادیث کی تخریج ذکر کی ہے ۔اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس عمل کو خالص اپنی ذات کے لیے قبول فرمائے اور درود و سلاام ہو نبی کریم ﷺ اور ان کی تمام آل پر اور تمام صحابہ کرام پر۔

ڈاکٹر عبد اللہ بن حمود الفریح

دعا سے پہلے

اے مسلم! آپ اپنے رب کی بارگاہ کے فقیر ہو۔۔ وہ بہت بڑا غنی ہے ۔آپ کی خدمت میں چند مسنون دعائیں ہیں ۔۔۔ خلوص دل سے یہ دعائیں مانگنے کے لیے اپنے آپ کو تیار کر لیجیے ۔۔۔یہ ہر قسم کی خیر کے لیے جامع دعائیں ہیں، ان میں سے جتنی ہو سکیں، زبانی یاد کر لیجیے ۔ کتنی ایسی دعائیں ہیں، جو آپ کے تمام تر مقاصد کے لیے کافی ہیں، کیوں کہ یہ دعائیں اپنے قلیل لفظوں کے دامن میں بہت وسیع تر معانی لیے ہوئے ہیں، یہ دعائیں آپ کا کچھ (مال اور وقت) بھی نہیں لیں گی، ہاں !مگر دل کی حضوری اور اپنے رب کے سامنے گڑگڑا کر مانگنے کی ضرورت ہے۔

اگلی صفحہ

پہلے صفحے پر جائیے

دعا کے آداب

پہلا آدب: دعا کرنے ولے پر لازم ہے کہ اپنی دعا کو صرف اور صرف اللہ کی ذات کے ساتھ خالص کردے اور پورے یقین کے ساتھ یہ بات بھی جان لے کہ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہی اس کی دعاکو پورا کرنے پر قادر ہے، نہ تو اس کے علاوہ کسی سے دعا مانگے اور نہ ہی اس کی ذات کے علاوہ کسی نبی، ولی، فرشتے، کسی نیک آدمی، یا کوئی بھی ہو، کسی کا وسیلہ نہ پیش کرے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿فَٱدۡعُواْ ٱللَّهَ مُخۡلِصِينَ لَهُ ٱلدِّينَ﴾ [غافر: 14] ”اللہ کو اس طرح پکارو کہ تمہاری تابع داری خالص اسی لے لیے ہو“۔

دوسرا آدب: آپ کو اس بات کا دھیان ہو کو آپ کا دعا میں مشغول ہونا بذات خود ایک بہت بڑی عبادت ہے۔ اس بات کو اللہ تعالیٰ بہت پسند کرتا ہےاور آپ کو اس پر ثواب بھی ملے گا قطع نظر اس کے کہ دعا قبول ہوگی۔

تیسرا آدب: آپ کو اس بات کا پورا یقین ہوکہ اللہ تعالیٰ آپ کی دعا پورا کرنے پر قادر ہے ۔۔آپ کو کسی مخلوق کا تقرب حاصل کرنے کی کوئی ضرورت نہیں، جو آپ کو اللہ تعالیٰ کے قریب کردے اور نہ ہی اس طرح کی غیر شرعی توسل جیسی دوسری بدعات میں پڑنے کی ضرورت ہے، جن میں عمومی طور پر مسلمان گرفتار ہیں ۔

چوتھا آدب: اللہ تبارک وتعالیٰ توبہ اور رجوع سے

بہت خوش ہوتے ہیں، بھلے آپ اپنے گناہوں کے باعث اس سے کتنے ہی دور ہوچکے ہوں، پس آپ کے ذہن میں یہ نہیں آنا کہ چاہیے کہ میری دعائیں قبول نہیں ہوتیں یا یہ کہ میں اس کی رحمت سے مایوس ہوں، بلکہ آپ کو اپنی توبہ اور اس کی طرف رجوع میں لگے رہنا چاہیے، وہ غنی بادشاہ ہےاور اس کا یہ فرمان ذہن نشین رہے: ﴿إِنَّ ٱللَّهَ يَغۡفِرُ ٱلذُّنُوبَ جَمِيعًاۚ﴾ [زمر: 53] "اللہ تعالٰی تمام گناہوں کو بخش دیتا ہے" اور یہ فرمان بھی: ﴿وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌۖ أُجِيبُ دَعۡوَةَ ٱلدَّاعِ إِذَا دَعَانِۖ﴾ [بقرہ: 186] "اے نبی ! جب آپ سے میرے بندے میرے بارے میں پوچھیں، تو آپ ان سے کہہ دیجیے کہ میں قریب ہوں، جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے، تو میں اس کی پکار کو سنتا ہوں "۔

پانچواں آدب: دعا کرنے والے کا کھانا پینا کسی صورت بھی حرام کمائی کا نہیں ہونا چاہیے، بے شک یہ دعا کی قبولیت میں مانع ہے، حضرت ابو ہریرہ کی حدیث ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک شخص کے بارے میں فرمایا کہ طویل سفر کی وجہ سے اس کے بال بکھرے ہوں اور کپڑے بوسیدہ ہو چکے ہوں اور وہ آسمان کی طرف ہاتھ اٹھاتے ہوئے "یا رب، یا رب" پکارے جبکہ اس کا کھانا حرام ہو، پینا حرام ہو، اس کا پہننا حرام ہو اور حرام کھانا اس کی غذاء ہو، تو کیونکر اس کی دعا قبول ہو؟

چھٹا: دعا کرنے والے کو چاہیے کہ دعا کے سنن و آداب کو ملحوظ رکھے جو کہ درج ذیل ہیں:

1 جب دعا کرے تو پاک ہو اور وضو کرے، جیسا کہ نماز کے لیے وضو کرتا ہے۔ حدیث شریف

میں ہے کہ ابو عامر نے ابو موسیٰ کو کہا کہ وہ نبی کریم ﷺ سے ان کے لیے دعا کرائیں، تو ابو موسیٰ نے حضور ﷺ کو اس بارے میں بتایا، تو نبی کریم ﷺ نے پانی منگوایا اور اس سے وضو کیا، پھر آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ مبارک اٹھائے اور پھر دعا کی: «اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِعُبَيْدٍ، أَبِي عَامِرٍ»: "اے اللہ، عبید بن ابو عامر کی مغفرت فرما دیجیے" یہاں تک کہ میں نے آپ ﷺ کے بغل مبارک کی سفیدی دیکھ لی، پھر فرمایا: «اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَوْقَ كَثِيرٍ مِنْ خَلْقِكَ، أَوْ مِنَ النَّاسِ»: "اے اللہ،آپ ان کو قیامت کے دن بہت سی مخلوق سے بلند فرمانا، یا یوں فرمایا کہ تمام لوگوں سے بلند فرمانا"۔

2 قبلہ رخ ہو۔

3 دونوں ہاتھ اٹھائے۔ ان دونو ں سنتوں پر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی یہ حدیث دلالت کرتی ہے ۔ آپ نے فرمایا: مجھے سیدنا عمر ابن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بتلایاکہ جب بدر کا دن تھا، تو نبی کریم ﷺ نے مشرکین کی طرف دیکھا تو وہ ایک ہزار تھے اور صحابہ رضوان اللہ علیہم تین سو تیرہ تھے، تو نبی کریم ﷺ قبلہ رو ہوئے،پھر اپنے ہاتھ مبارک اٹھائے اور اپنے رب سے دعا مانگنے لگے: «اللَّهُمَّ أَنْجِزْ لِي مَا وَعَدْتَنِي، اللَّهُمَّ آتِ مَا وَعَدْتَنِي»: ”اے اللہ! جس کا آپ نے میرے ساتھ وعدہ کیا ہے،اسے پورا کیجیے، اے اللہ! مجھے وہ عطا کر دیجیے، جس کا آپ نے میرے ساتھ وعدہ کیا ہے“۔

4 دعا کو اللہ تعالیٰ کی ثناء اور اس کے حبیب ﷺ پر درود سے شروع کرے۔ حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو نماز میں دعا کرتے ہوئے سنا، اس نے نہ تو اللہ تعالیٰ کی حمد کی اور نہ ہی رسول اللہ ﷺ پر درود پڑھا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس نے جلدی کی، پھر آپ ﷺ نے اس کو بلایا اور فرمایا: «إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ، فَلْيَبْدَأْ بِتَمْجِيدِ رَبِّهِ جَلَّ وَعَزَّ، وَالثَّنَاءِ عَلَيْهِ، ثُمَّ يُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ يَدْعُو بَعْدُ بِمَا شَاءَ»: "تم میں سے اگر کوئی نماز پڑھے، تو اسے چاہیے کہ وہ پہلے اپنے رب کی بڑائی اور ثنا کرے، پھر اس کے بعد اپنے نبی ﷺ پر درود بھیجے،

پھر اس کے بعد جو چاہے دعا مانگے۔'' اگر اللہ تعالیٰ کی ثنا سے شروع کرے تو خاص طور پر آیات الحمد(اللہ تعالی کی تعریف والی آیات) کا اہتمام کرے، جو کہ مختلف سورتوں کے شروع میں آئی ہیں، جن کا ذکر آگے آرہا ہے، پھر اس کے بعد حضور نبی کریم ﷺ پر درود بھیجے، پھر اس کے بعد مختلف اقسام کی حمد والی آیات پڑھے،جن میں سے کچھ کا ذکر آگے آرہا ہے،جو زیادہ قبولیت کا باعث ہیں۔

5 دعا کرتے وقت اللہ تعالیٰ کے ساتھ اپنے گمان کو درست کرے اور دعا کی قبولیت کا پورا یقین رکھےاور دعا کی قبولیت میں جلدی کے درپے نہ رہے، بلکہ اس بات کا یقین رکھے کہ اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو قبول کرے گا ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: «لَا يَزَالُ يُسْتَجَابُ لِلْعَبْدِ، مَا لَمْ يَدْعُ بِإِثْمٍ أَوْ قَطِيعَةِ رَحِمٍ، مَا لَمْ يَسْتَعْجِلْ»: ”آدمی کی دعا اس وقت تک لازمی قبول ہوتی ہے، جب تک کہ وہ کسی گناہ کی دعا نہ کرے، یا کسی سے قطع رحمی نہ کرے اور دعا کی قبولیت میں جلدی نہ کرے“، تو آپ سے پوچھا گیا کہ یا رسول اللہ! دعا کی قبولیت میں جلدی کرنا کیا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ «يَقُولُ قَدْ دَعَوْتُ وَقَدْ دَعَوْتُ، فَلَمْ أَرَ يَسْتَجِيبُ لِي، فَيَسْتَحْسِرُ عِنْدَ ذَلِكَ وَيَدَعُ الدُّعَاءَ»: ”آدمی یہ کہے کہ میں نے بہت دعا کی، بہت دعا کی، مجھے نہیں لگتا کہ اللہ میری دعا

کو قبول کرے گا۔دعا کے وقت اس پر حسرت کی یہ کیفیت طاری ہو اور وہ دعا کر رہا ہو"۔

6 اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ کے ساتھ دعا مانگے اور موقع محل کی مناسبت سے اللہ تعالی کو مختلف ناموں سے پکارے۔اگر اللہ تعالیٰ سے رزق کے لیے دعا کرے، تو "یا رازق" کہے۔ اگر اللہ تعالیٰ سے اس کی رحمت طلب کرے تو "یا رحمن، یا رحیم" کہے ۔ اگر اللہ تعالیٰ سے عزت طلب کرے تو "یا عزیز" کہے اور اگر اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرے تو "یا غفور "کہے، اور اگر اللہ تعالیٰ سے شفاکا طلب گار ہو تو "یا شافی" کہہ کر دعا کرے، اور اسی طرح جو اسم دعا کے ساتھ مناسبت رکھتا ہو،اس سے دعا

مانگے۔اللہ تعالی فرماتے ہیں: ﴿وَلِلَّهِ ٱلۡأَسۡمَآءُ ٱلۡحُسۡنَىٰ فَٱدۡعُوهُ بِهَاۖ﴾ [الأعراف: 180] ‘‘اور اسماء حسنیٰ (اچھے اچھے نام) اللہ ہی کے ہیں،لہٰذا اس کو انہی ناموں سے پکارو’’۔

7 دعا کے الفاظ کو بار بار دوہرائے اور آہ وزاری سے اللہ تعالیٰ سے طلب کرے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم ﷺ کی دعا کے بارے میں ارشاد فرماتے ہیں کہ جب آپ ﷺ بدر کے مقام پر اپنے صحابہ کے ساتھ تھے، آپ نے دعا فرمائی: «اللَّهُمَّ أَنْجِزْ لِي مَا وَعَدْتَنِي، اللَّهُمَّ آتِ مَا وَعَدْتَنِي»: ‘‘اے اللہ ! جو آپ نے میرے ساتھ وعدہ کیا ہے، وہ پورا کیجیے، اے اللہ ! آپ نے میرے ساتھ جو

وعدہ کیا ہے، وہ مجھے عطا کیجیے۔" آپ ﷺ یہ الفاظ مسلسل آہ و زاری کے ساتھ کیے جا رہے تھے،یہاں تک کہ آپﷺ کے شانوں سے آپ ﷺ کی چادر نیچے گر گئی، اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کو یہ کہتے جا رہے تھے: اے اللہ کے نبی !آپ کے لیے آپ کے رب کی بارگاہ میں اتنی آہ وزاری کافی ہے۔

اسی طرح بخاری و مسلم میں سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث میں بھی آیا ہے کہ جب نبی کریم ﷺ نے قبیلہ دوس کے لیےدعا فرمائی: «اللَّهُمَّ اهْدِ دَوْساً وائْتِ بهم، اللَّهُمَّ اهْدِ دَوْساً وائت بهم»: "اے اللہ! (قبیلہ) دوس کو ہدایت دیجیے اور ان کو اسلام لانے کی توفیق عطا فرما، اے اللہ ! (قبیلہ) دوس

کو ہدایت دیجیے اور ان کو اسلام لانے کی توفیق عطا فرما”۔

8 پوشیدہ دعا کرنا: ارشاد ربانی ہے: ﴿ٱدۡعُواْ رَبَّكُمۡ تَضَرُّعٗا وَخُفۡيَةًۚ﴾ [الأعراف: 55] “تم اپنے رب کو آہ زاری کرتے ہوئے اور چپکے چپکے پکارو”۔ پوشیدہ طور پر، چھپ کر، آہستہ سے دعا کرنا اخلاص کے زیادہ قریب ہے۔اللہ تعالیٰ نے حضرت زکریا علیہ السلام کے اس عمل کی تعریف فرمائی ۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿إِذۡ نَادَىٰ رَبَّهُۥ نِدَآءً خَفِيّٗا ٣﴾ [مريم: 3] “جب اس نے اپنے رب کو آہستہ آواز سے پکارا”۔

9 دعا اللہ تعالیٰ کی ثنا اور رسول اللہ ﷺ کے درود پر مشتمل ہو، بے شک اللہ تعالیٰ اس بات

کو پسند کرتا ہے کہ اس کا بندہ اس کی حمد و ثنا میں مصروف ہے۔انسان کو چاہیے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی حمد وثناسے اس کی عبادت بجا لائے، اگر وہ ایسا نہیں کرے گا، تو اللہ اپنے بندوں سے بے نیاز ہے۔ بخاری ومسلم میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: «وَلَا أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللّٰهِ وَلِذَلِكَ مَدَحَ نَفْسَهُ»: ’’کوئی شخص ایسا نہیں، جس کو اللہ تعالی سے زیادہ اپنی تعریف کرنا پسند ہو، اسی وجہ سے اللہ تعالی نے اپنی تعریف کی ہے‘‘۔

10 دعا کرنے والا قبولیت دعا کے اوقات میں اپنے آپ کو دعا کے لیے فارغ کرے،جس

میں اللہ سے دعا کرے۔قبولیت دعا کے وہ چند اوقات جن کا نصوص میں ذکر ہے: اقامت اور اذان کے درمیان دعا کرنا، رات کے آخری پہر میں دعا کرنا، جمعہ کے دن کی (مخصوص) گھڑی میں دعا کرنا، نماز کے بعد دعا کرنا، سجدے میں دعا کرنا، بارش کے وقت دعا کرنا، مسلمان کی اپنےمومن بھائی کی غیر موجودگی میں اس کے لیے دعا کرنا، والد کی اپنے بچوں کے لیے دعا کرنا، مسافر کا دعا کرنا اور مظلوم کا دعا کرنا۔

صحیح الدعاء والثناء علی اللہ تعالیٰ

اللہ تعالیٰ کی
مدح و ثنا

اگلی دعا

پہلے صفحے پر جائیے

﴿ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ۝٢ ٱلرَّحۡمَٰنِ
ٱلرَّحِيمِ ۝٣ مَٰلِكِ يَوۡمِ ٱلدِّينِ ۝٤﴾

[الفاتحة: ٢-٤]

“سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔ آخرت کے دن کا مالک ہے”۔

﴿ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ فَاطِرِ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ جَاعِلِ ٱلْمَلَٰٓئِكَةِ رُسُلًا أُوْلِيٓ أَجْنِحَةٖ مَّثْنَىٰ وَثُلَٰثَ وَرُبَٰعَۚ يَزِيدُ فِي ٱلْخَلْقِ مَا يَشَآءُۚ إِنَّ ٱللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٖ قَدِيرٞ ١﴾ [فاطر:١]

”تمام تر تعریف اللہ تعالیٰ کی ہے، جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے، جس نے ان فرشتوں کو پیغام لے جانے کے لیے مقرر کیا ہے، جو دو دو، تین تین اور چار چارپروں والے ہیں۔ وہ پیدائش میں جتنا چاہتا ہے، اضافہ کر دیتا ہے۔ بے شک اللہ ہر چیز کی قدرت رکھنے والا ہے۔“

﴿ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ ٱلَّذِى خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ وَجَعَلَ ٱلظُّلُمَٰتِ وَٱلنُّورَ﴾ [الأنعام:١]

"تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کی ہیں، جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیااور اندھیرے اور روشنی بنائی"۔

﴿ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ ٱلَّذِي لَهُۥ مَا فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِي ٱلۡأَرۡضِ وَلَهُ ٱلۡحَمۡدُ فِي ٱلۡأٓخِرَةِۚ وَهُوَ ٱلۡحَكِيمُ ٱلۡخَبِيرُ ١﴾ [سبأ:١]

"تمام تر تعریف اس اللہ کی ہے، جس کی صفت یہ ہے کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے، سب اسی کا ہےاور اخرت میں بھی تعریف اسی کی ہےاور وہی ہے، جو حکمت کا مالک اور مکمل طور پر باخبرہے"۔

1

«الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ»

"اللہ تعالیٰ ہی کے لیے تمام تعریف ہے، ایسی تعریف جو بہت زیادہ پاکیزہ اور برکت والی ہے"۔

2

«رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، أَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ، أَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ، وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ: اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ»

“اے ہمارے پروردگار! آپ ہی لیے تعریف ہے، اتنی تعریف کہ جس سے آسمان و زمین بھر جائیں، اور اس کے بعد جو چیز تو چاہے بھر جائے، اے تعریف اور بزرگی کے سزاوار! سب سے سچی بات جو بندے نے کہی (اور ہم سب آپ ہی کے بندے ہیں) وہ یہ ہے: اے اللہ! جو آپ دیں، اسے

کوئی روکنے والا نہیں،اور جو آپ روکیں اسے کوئی دینے والا نہیں اور کسی شان والے کو اس کی شان آپ کے ہاں کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتی"۔

3

«اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ، وَإِلَيْكَ يَرْجِعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ»

"اے اللہ! ساری کی ساری تعریف آپ ہی کے لیے ہے اور تمام کے تمام کام آپ ہی طرف لوٹتے ہیں"۔

4

«اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ، وَلَكَ الحَمْدُ أَنْتَ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، أَنْتَ الحَقُّ، وَقَوْلُكَ الحَقُّ، وَوَعْدُكَ الحَقُّ، وَلِقَاؤُكَ الحَقُّ، وَالجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، (وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ، وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ) وَالسَّاعَةُ حَقٌّ، اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، (وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ) وَإِلَيْكَ خَاصَمْتُ، وَبِكَ حَاكَمْتُ، فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ، وَأَسْرَرْتُ وَأَعْلَنْتُ، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، (أَنْتَ المُقَدِّمُ، وَأَنْتَ المُؤَخِّرُ) لاَ إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ»

"اے اللہ ! اے ہمارے پرودگار! تعریفیں ساری آپ ہی کے لیے ہیں، آپ ہی آسمانوں اور زمین کو قائم رکھنے والے ہیں اور آپ کے لیے ہی تعریف ہے کہ آپ آسمانوں، زمیں اوران دونوں میں جو کوئی بھی ہے، کے پروردگار ہیں اور آپ ہی کے لیے تعریف ہے کہ آپ آسمانوں، زمین اور ان دونوں میں جوکوئی ہے، اس کا نور ہیں، آپ ہی حق ہیں اور آپ کا وعدہ حق ہےاور آپ کی بات حق ہےاور آپ سے ملاقات حق ہےاور جنت حق ہے اور آگ حق ہے، اور تمام انبیاء حق ہیں اور حضرت محمد ﷺ حق ہیں اور قیامت حق ہے، اے اللہ ! میں آپ ہی کےتابع ہو گیا اور آپ ہی پر میں نے بھروسہ کیا اور آپ ہی پر ایمان لایااور آپ ہی کی طرف میں نے رجوع کیا، اور آپ ہی کی مدد کے

ساتھ (دشمن) سے جھگڑا کیا اور آپ ہی کی طرف فیصلہ لے کر آیا، پس آپ میرے وہ سب گناہ بخش دیں، جو میں نے پہلے کیےاور جو بعد میں کیے اور جو میں نے چھپا کر کیے اور جو میں نے لوگوں کے سامنےکیے اور جو گناہ آپ کے علم میں ہیں، آپ ہی آگے کرنے والے ہیں اور آپ ہی پیچھے کرنے والے ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں"۔

﴿ٱللَّهُمَّ مَٰلِكَ ٱلۡمُلۡكِ تُؤۡتِي ٱلۡمُلۡكَ مَن تَشَآءُ
وَتَنزِعُ ٱلۡمُلۡكَ مِمَّن تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَن تَشَآءُ
وَتُذِلُّ مَن تَشَآءُۖ بِيَدِكَ ٱلۡخَيۡرُۖ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ
شَيۡءٖ قَدِيرٞ ٢٦ تُولِجُ ٱلَّيۡلَ فِي ٱلنَّهَارِ وَتُولِجُ
ٱلنَّهَارَ فِي ٱلَّيۡلِۖ وَتُخۡرِجُ ٱلۡحَيَّ مِنَ ٱلۡمَيِّتِ
وَتُخۡرِجُ ٱلۡمَيِّتَ مِنَ ٱلۡحَيِّۖ وَتَرۡزُقُ مَن تَشَآءُ
بِغَيۡرِ حِسَابٖ ٢٧﴾ [آل عمران:٢٦-٢٧]

“اے اللہ! اے بادشاہت کے مالک! آپ جس کو چاہتے ہیں، بادشاہت بخش دیتے ہیں اور جس سے چاہتے ہیں، بادشاہت چھین لیتے ہیں اور جس کو چاہتے ہیں، عزت بخشتے ہیں اور جس کو چاہتے ہیں

رسوا کر دیتے ہیں، تمام تر بھلائی آپ ہی کے ہاتھ میں ہے ۔یقینا آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔ آپ ہی رات کو دن میں داخل کرتے ہیں اور دن کو رات میں داخل کرتے ہیں اور آپ ہی بے جان چیز میں سے جاندار کو برآمد کر لیتے ہیں اور جاندار میں سے بے جان چیز نکال لاتے ہیں اور جس کو چاہتے ہیں، بے حساب رزق عطا فرما دیتے ہیں"۔

یہ دونوں آیات سورہ آل عمران کی آیت نمبر 26اور 27 ہیں پہلی آیت میں سے کلمہ "قل" کو جان بوجھ کر دعا کی طرف اشارہ کرنے کی غرض سے حذف کیا گیا ہے۔

5

«اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ وَرَبَّ الْأَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى، وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْفُرْقَانِ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، اللَّهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ، اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ، وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ»

”اے اللہ! اے زمین و آسمان اور عرش عظیم

کے پرورگار!اے ہمارے اور تمام چیزوں کے
پروردگار! اے دانے اور گھٹلی کو پھاڑنے والے !
اے تورات، انجیل اور فرقان نازل کرنے والے!
میں ہر اس چیز کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا
ہوں،جس کی پیشانی آپ پکڑے ہوئے ہیں۔ اے
اللہ! آپ اول ہیں، آپ سے پہلے کوئی چیز نہیں
۔ آپ آخر ہیں، پس آپ کے بعد کوئی چیز نہیں۔
آپ ہی ظاہر ہیں، پس آپ سے اوپر کوئی چیز نہیں
اور آپ ہی باطن ہیں، آپ سے پوشیدہ کوئی چیز
نہیں، ہم سے قرض ادا کردے اور ہمیں فقروفاقہ
سے بے نیاز کردے"۔

6

«اللَّهُمَّ إِنِّي أُشْهِدُكَ وَأُشْهِدُ مَلَائِكَتَكَ وَحَمَلَةَ عَرْشِكَ، وَأُشْهِدُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ، أَنَّكَ أَنْتَ اللهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ»

"اے اللہ! میں آپ کو گواہ بناتا ہوں، اور آپ کے فرشتوں کو گواہ بناتا ہوں اور آپ کے عرش اٹھانے والے فرشتوں اور آسمانوں و زمین میں جتنی مخلوق ہے سب کو گواہ بناتا ہو کہ تو ہی اللہ ہے، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں اور بے شک حضرت محمد ﷺ تیرے بندے اور رسول ہیں"۔

7

«اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللهُ لاَ إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الأَحَدُ الصَّمَدُ، الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ»

"اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور گواہی دیتا ہوں کہ صرف اور صرف تو ہی اللہ ہے۔ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ۔تو تنہا، ایسا بے نیاز ہے کہ جس کو نہ کسی نے جنا ہے اور نہ ہی اس نے کسی کو جنا ہے۔نہ ہی کوئی اس کا ہمسر ہے"۔

حدیث میں ہے کہ یہ دعا اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم میں سے ہے ۔ اسم اعظم کے ذریعے کوئی بھی دعا کی جائے،وہ ضرور قبول ہوتی ہے اور جو بھی چیز مانگی جائے،وہ ضرور ملتی ہے۔

8

«لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ»

"اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، جو عظمت والا، بردبار ہے، اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، جو عرش عظیم کا پروردگار ہے، اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں جو آسمانوں اور زمین اور عرش کریم کا پروردگار ہے"۔

یہ دعا بے قراری اور غم کی دعا ہے۔

9

«اللّٰهُ، اللّٰهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا»

”وہ اللہ ہے، اللہ میرا رب ہے۔ میں اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں کرتا“۔

یہ دعا بے قراری اور غم کی دعا ہے۔

10

«لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، اللهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا، سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ»

"اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں۔ اللہ بہت بڑا ہے اور بہت زیادہ حمد اسی کی ہے۔ اللہ پاک ہے اور تمام جہانوں کا رب ہے۔اورغالب و حکمت والے اللہ کی مدد کے بغیر نہ (کسی چیز سے بچنے کی) طاقت ہے اور نہ (کچھ کرنے کی) قوت ہے"۔

11

«لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، سُبْحَانَ اللهِ، وَالْحَمْدُ لِلهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، وَاللهُ أَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ»

"اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہےاور اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ملک ہے اور اسی کے لیے حمد ہےاور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لیے ہےاور اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔اور بلندی اور عظمت والے اللہ کی مدد کے بغیر نہ (کسی چیز سے بچنے کی) طاقت ہے اور نہ (کچھ کرنے کی) قوت ہے"۔

12

«لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ، أَنْجَزَ وَعْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ»

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جس نے اپنا وعدہ پورا کیا، اپنے بندے کو فتح دی اور (کافر) جماعتوں کو تنہا شکست دی"۔

13

«اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لاَ إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ، وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَأَبُوءُ لَكَ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي، فَإِنَّهُ لاَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ»

"اے اللہ ! آپ میرے رب ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور میں آپ کا بندہ ہوں، آپ نے مجھے پیدا کیا اور میں آپ کے عہد اور وعدے پر (قائم) ہوں اپنی استطاعت کے بقدر، اورجو کچھ میں نے کیا اس کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، میں آپ کا احسان مانتا ہوں اور میں آپ سے اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں، مجھے معاف کردیجیے، کیوں کہ آپ کے سوا گناہوں کو کوئی بھی معاف نہیں کرسکتا"۔

14

«اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَنَّانُ، بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ»

"اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں اور ساری تعریفیں تیرے لیے ہیں، تیرے سوا کوئی اور معبود نہیں، تو ہی احسان کرنے والا اور آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے، اے عظمت و کرم والے! اے زندہ جاوید! اے آسمانوں و زمین کو تھامنے والے!"

حدیث میں ہے کہ یہ دعا اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم میں سے ہے ۔ اسم اعظم کے ذریعے کوئی بھی دعا کی جائے،وہ ضرور قبول ہوتی ہے اور جو بھی چیز مانگی جائے،وہ ضرور ملتی ہے۔

15

«سُبْحَانَكَ مَا أَعْظَمَكَ رَبَّنَا»

“اے اللہ! تو پاک ہے، اے ہمارے رب!
تو کتنا ہی عظمت والا ہے”۔

16

«سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ
وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ»

“بہت بڑے جبر، بہت بڑے ملک اور بڑائی و
عظمت والا پاک ہے”۔

17

«اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ ذُو الْمَلَكُوتِ وَالْجَبَرُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ»

"اللہ اکبر (تین مرتبہ پڑھیے) وہ بڑے ملک، بڑے جبر اور بڑائی و عظمت والا ہے"۔

18

«اللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا»

"اللہ بہت بڑا ہے، سب سے زیادہ اللہ کی حمد ہے، اور صبح و شام اسی اللہ کی پاکی بیان کی جاتی ہے"۔

دعا کرنے والے کے لیے مستحب ہے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کے بعد نبی کریم ﷺ پر درود پڑھے۔

«اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّم عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ»

اے اللہ ! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیج، جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم پر درود بھیجا، بے شک تو تعریف اور بزرگی والا ہے۔

صحیح الدعاء والثناء علی اللہ تعالیٰ

قرآنی دعائیں

اگلی دعا

پہلے صفحے پر جائیے

1

﴿حَسْبِيَ ٱللَّهُ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ
تَوَكَّلْتُ ۖ وَهُوَ رَبُّ ٱلْعَرْشِ ٱلْعَظِيمِ ١٢٩﴾

[التوبة:١٢٩]

"مجھے اللہ ہی کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود
نہیں، اس پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عرش عظیم
کا پروردگار ہے"۔

2

﴿لَّآ إِلَٰهَ إِلَّآ أَنتَ سُبۡحَٰنَكَ إِنِّي كُنتُ مِنَ ٱلظَّٰلِمِينَ ٨٧﴾ [الأنبياء:٨٧]

"تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ تو بے عیب ہے۔ بے شک میں بے انصافوں میں سے تھا"۔

3

﴿رَبِّ ٱجۡعَلۡنِي مُقِيمَ ٱلصَّلَوٰةِ وَمِن ذُرِّيَّتِيۚ رَبَّنَا وَتَقَبَّلۡ دُعَآءِ ٤٠﴾ [إبراهيم:٤٠]

"اے رب! مجھے اور میری اولاد کو نماز قائم کرنے والا بنا دے، اے ہمارے رب! میری دعا قبول فرما"۔

4

﴿هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُۥۖ قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِن لَّدُنكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةًۖ إِنَّكَ سَمِيعُ ٱلدُّعَآءِ ۝٣٨﴾ [آل عمران:٣٨]

"اے میرے رب! مجھے اپنے پاس سے پاکیزہ اولاد عطا فرما، بے شک تو دعا کا سننے والا ہے"۔

5

﴿رَبَّنَا ٱغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسۡرَافَنَا فِيٓ أَمۡرِنَا وَثَبِّتۡ أَقۡدَامَنَا وَٱنصُرۡنَا عَلَى ٱلۡقَوۡمِ ٱلۡكَٰفِرِينَ ١٤٧﴾ [آل عمران:١٤٧]

"اے ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش دے اور جو ہمارے کام میں ہم سے زیادتی ہوئی ہے (اسے بخش دے)، اور ہمارے قدم ثابت رکھ اور کافروں کی قوم پر ہمیں مدد دے"۔

6

﴿رَّبِّ ٱغْفِرْ وَٱرْحَمْ وَأَنتَ خَيْرُ ٱلرَّٰحِمِينَ ﴿١١٨﴾﴾ [المؤمنون:١١٨]

“اے میرے رب! معاف کر اور رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے”۔

7

﴿رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَٱغْفِرْ لِي﴾

[القصص:١٦]

“اے میرے رب! بے شک میں نے اپنی جان پر ظلم کیا، سو مجھے بخش دے”۔

8

﴿رَبَّنَآ أَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرٗا وَثَبِّتۡ أَقۡدَامَنَا وَٱنصُرۡنَا عَلَى ٱلۡقَوۡمِ ٱلۡكَٰفِرِينَ ٢٥٠﴾

[البقرة: ٢٥٠]

"اے ہمارے رب! ہمارے دلوں میں صبر ڈال دے اور ہمارے پاؤں جمائے رکھ اور اس کافر قوم پر ہماری مدد کر"۔

9

﴿رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً ۚ إِنَّكَ أَنتَ ٱلْوَهَّابُ ﴿٨﴾﴾ [آل عمران:٨]

"اے ہمارے رب! جب تو ہم کو ہدایت کر چکا تو ہمارے دلوں کو نہ پھیر اور اپنے ہاں سے ہمیں رحمت عطا فرما، بے شک تو بہت زیادہ دینے والا ہے"۔

10

﴿رَبِّ ٱشۡرَحۡ لِي صَدۡرِي ۝٢٥ وَيَسِّرۡ لِيٓ أَمۡرِي ۝٢٦﴾ [طه:٢٥-٢٦]

"اے میرے رب! میرا سینہ کھول دے اور میرا کام آسان کر"۔

11

﴿مَسَّنِيَ ٱلضُّرُّ وَأَنتَ أَرۡحَمُ ٱلرَّٰحِمِينَ ۝٨٣﴾ [الأنبياء:٨٣]

"مجھے روگ لگ گیا ہے حالانکہ تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے"۔

12

﴿رَّبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ ٱلشَّيَـٰطِينِ ۝٩٧
وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَن يَحْضُرُونِ ۝٩٨﴾

[المؤمنون:٩٧-٩٨]

”اے میرے رب! میں شیطانی خطرات سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ شیطان میرے پاس آئیں“۔

13

﴿رَبَّنَا ٱصۡرِفۡ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَۖ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ٦٥﴾ [الفرقان:٦٥]

"اے ہمارے رب !ہم سے دوزخ کا عذاب دور کر دے، بے شک اس کا عذاب پوری تباہی ہے"۔

14

﴿وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۚ عَلَى ٱللَّهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا ٱفْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِٱلْحَقِّ وَأَنتَ خَيْرُ ٱلْفَٰتِحِينَ ﴿٨٩﴾﴾ [الأعراف:٨٩]

“اے ہمارے رب! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے موافق فیصلہ کر دے اور تو بہتر فیصلہ کرنے والا ہے”۔

15

﴿ٱرۡزُقۡنَا وَأَنتَ خَيۡرُ ٱلرَّٰزِقِينَ ١١٤﴾
[المائدة: ١١٤]

"ہمیں رزق دے اور تو ہی سب سے بہتر رزق دینے والا ہے"۔

16

﴿رَبَّنَآ ءَاتِنَا مِن لَّدُنكَ رَحۡمَةً وَهَيِّئۡ لَنَا مِنۡ أَمۡرِنَا رَشَدًا ١٠﴾ [الكهف: ١٠]

"اے ہمارے رب! ہم پر اپنی طرف سے رحمت نازل فرما اور ہمارے اس کام کے لیے کامیابی کا سامان کر دے"۔

17

﴿رَبِّ هَبۡ لِي حُكۡمٗا وَأَلۡحِقۡنِي بِٱلصَّٰلِحِينَ ٨٣﴾ [الشعراء:٨٣]

"اے میرے رب !مجھے کمال علم عطا فرما اور مجھے نیکوں کے ساتھ شامل کر"۔

18

﴿رَّبِّ زِدۡنِي عِلۡمٗا﴾ [طه:١١٤]

"اے میرے رب! مجھے اور زیادہ علم دے"۔

19

﴿رَبِّ إِنِّي لِمَآ أَنزَلۡتَ إِلَيَّ مِنۡ خَيۡرٖ فَقِيرٞ ۝٢٤﴾
[القصص:٢٤]

"اے میرے رب! تو میری طرف جو اچھی چیز اتارے میں اس کا محتاج ہوں"۔

20

﴿رَبَّنَا هَبۡ لَنَا مِنۡ أَزۡوَٰجِنَا وَذُرِّيَّٰتِنَا قُرَّةَ أَعۡيُنٖ وَٱجۡعَلۡنَا لِلۡمُتَّقِينَ إِمَامًا ۝٧٤﴾ [الفرقان:٧٤]

"ہمارے رب! ہمیں ہماری بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا دے"۔

21

﴿رَبِّ أَوْزِعْنِيٓ أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ ٱلَّتِيٓ أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَٰلِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَٰلِحًا تَرْضَىٰهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ ٱلصَّٰلِحِينَ ١٩﴾ [النمل:١٩]

"اے میرے رب، مجھے توفیق دے کہ میں تیرے احسان کا شکر کروں، جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کیا اور یہ کہ میں نیک کام کروں، جو تو پسند کرے اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں شامل کر لے"۔

22

﴿رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّآۖ إِنَّكَ أَنتَ ٱلسَّمِيعُ
ٱلۡعَلِيمُ ١٢٧﴾ ﴿وَتُبۡ عَلَيۡنَآۖ إِنَّكَ أَنتَ
ٱلتَّوَّابُ ٱلرَّحِيمُ ١٢٨﴾ [البقرة:١٢٧-١٢٨]

"اے ہمارے رب، ہم سے قبول کر، بے شک تو ہی سننے والا جاننے والا ہےاور ہماری توبہ قبول فرما، بے شک تو بڑا توبہ قبول کرنے والا نہایت رحم والا ہے"۔

صحیح الدعاء والثناء علی اللہ تعالیٰ

نماز کی دعائیں

اگلی دعا

پہلے صفحے پر جائیے

1

«اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اللَّهُمَّ نَقِّنِي مِنْ خَطَايَايَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اللَّهُمَّ اغْسِلْنِي مِنْ خَطَايَايَ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ»

”اے اللہ! میرے اور میری خطاؤں کے درمیان اس طرح دوری فرمادے، جس طرح تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان دوری پیدا کی ہے۔ اے اللہ، مجھے میری خطاؤں سے اس طرح صاف کردے جس طرح سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے۔ اے اللہ، مجھے میری خطاؤں سے برف، پانی اور اولوں کے ساتھ دھوڈال“۔

(یہ نماز شروع کرنے کی دعاؤں میں سے ہے)۔

2

«اللَّهُمَّ رَبَّ جَبْرَائِيلَ، وَمِيكَائِيلَ، وَإِسْرَافِيلَ، فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ، اهْدِنِي لِمَا اخْتُلِفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ، إِنَّكَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ»

"اے اللہ، جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل کے رب، آسمانوں و زمین کو نئے سرے سے پیدا کرنے والے، غیب اور حاضر کا علم رکھنے والے، تو اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کرے گا،جس معاملے میں(بھی) یہ اختلاف کرتے ہیں، تو مجھے اختلافی

باتوں میں حق (سچائی) کی ہدایت دے، یقینا تو جسے چاہتا ہے، صراط مستقیم کی طرف ہدایت دے دیتا ہے"۔

(یہ بھی (استفتاح) نماز شروع کرنے خاص طور پر قیام اللیل میں کی دعاؤں میں سے ہے اور خاص طور اس وقت بھی پڑھی جاتی ہے جس وقت حق کی پہچان مشکل ہوجائے، اور دل میں شبہات پیدا ہونے لگیں)۔

3

«وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا، وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، إِنَّ صَلَاتِي، وَنُسُكِي، وَمَحْيَايَ، وَمَمَاتِي لِلهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، لَا شَرِيكَ لَهُ، وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ، اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْتَ رَبِّي، وَأَنَا عَبْدُكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِي، وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي، فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، وَاهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ، وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِي يَدَيْكَ، وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ، أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ»

”میں نے اپنا چہرہ یکسو ہو کر اس ذات کی طرف متوجہ کرلیا، جس نے آسمانوں و زمین کو نئے سرے سے پیدا کیا، اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں۔ بے شک میری نماز، میری قربانی، میرا زندہ رہنا اور میرا مرنا اللہ رب العالمین کے لیے ہے، جس کا کوئی شریک نہیں، مجھے اسی بات کا حکم دیا گیا ہے اور میں مطیع و فرمانبرداروں میں سے ہوں۔ اے اللہ، تو ہی بادشاہ ہے، تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا، میں اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں، میرے تمام گناہ بخش دے۔ کیوں کہ تیرے علاوہ کوئی بھی گناہوں کو نہیں بخش سکتا، مجھے بہترین اخلاق کی ہدایت دے، تیرے علاوہ بہترین اخلاق کی ہدایت کوئی نہیں دے سکتا۔ مجھ سے برے

اخلاق ہٹادے، تیرے علاوہ مجھ سے برے اخلاق کوئی دور نہیں کرسکتا، میں حاضر ہوں، تیرا فرمانبردار ہوں، اور بھلائی تمام کی تمام تیرے ہاتھ میں ہے، جبکہ برائی تیری طرف سے نہیں، میں تیری مدد سے (کھڑا) ہوں اور تیری طرف (متوجہ) ہوں، تو بابرکت ہے، بلند ہے میں تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں"۔

(یہ (استفتاح) نماز شروع کرنے خاص طور پر قیام اللیل کی دعاؤں میں سے ہے)۔

4

«سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي»

“اے اللہ،تو اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے، اے اللہ،میری مغفرت فرما”۔

(یہ وہ دعا ہے جس کا رکوع اور سجود میں پڑھنا مسنون ہے)۔

5

«اللَّهُمَّ أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ»

"اے اللہ! میں تیری ناراضی سے تیری رضا مندی کی پناہ میں آتا ہوں اور تیری سزا سے تیری معافی کی پناہ میں آتا ہوں اور تجھ سے تیری ہی پناہ میں آتا ہوں، میں تیری ثنا پوری طرح بیان نہیں کر سکتا، تو ویسا ہی ہے جیسے تو نے اپنی تعریف خود بیان کی"۔

(یہ وہ دعا ہے جس کا سجدے میں پڑھنا مسنون ہے)۔

6

«اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي كُلَّهُ دِقَّهُ، وَجِلَّهُ، وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ وَعَلَانِيَتَهُ وَسِرَّهُ»

"اے اللہ ! میرے تمام گناہ معاف فرمادے: چھوٹے، بڑے، پہلے، پچھلے، اعلانیہ (ظاہر) اور پوشیدہ گناہ"۔

(یہ سجدے کی مسنون دعا ہے)۔

7

«اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي فِي قَلْبِي نُورًا، وَفِي لِسَانِي نُورًا، وَفِي سَمْعِي نُورًا، وَفِي بَصَرِي نُورًا، وَمِنْ فَوْقِي نُورًا، وَمِنْ تَحْتِي نُورًا، وَعَنْ يَمِينِي نُورًا، وَعَنْ شِمَالِي نُورًا، وَمِنْ بَيْنِ يَدَيَّ نُورًا، وَمِنْ خَلْفِي نُورًا، وَاجْعَلْ فِي نَفْسِي نُورًا، وَأَعْظِمْ لِي نُورًا»

"اے اللہ! میرے دل میں نور کر دے، میری زبان میں نور کردے، میرے کانوں میں نور کردے، میری آنکھوں میں نور کر دے، میرے اوپر نور کر دے، میرے نیچے نور کر دے، میرے دائیں نور کر دے، میرے بائیں نور کر دے،

میرے سامنے نور کر دے، میرے پیچھے نور کر دے، میرے اندر نور کر دے اور میرے لیے نور کو عظیم کر دے"۔

(یہ سجدے کی مسنون دعا بالخصوص قیام اللیل میں سجدہ کی دعا ہے)۔

8

«اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ»

“اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں جہنم اور قبر کے عذاب سے، زندگی اور موت کے فتنے اور دجال مسیح کے فتنے سے”۔

(یہ سلام پھیرنے سے پہلے آخری تشہد میں پڑھنے کی دعا ہے)۔

9

«اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ، وَشُكْرِكَ، وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ»

”اے اللہ! میری مدد کر اپنے ذکر پر اپنے شکر پر اور اپنی بہترین عبادت پر“۔

10

«اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، وَمَا أَسْرَفْتُ، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ»

"اے اللہ! مجھے معاف فرمادے جو کچھ میں نے پہلے کیا اور جو بعد میں کیا، جو پوشیدہ کیا اور جو اعلانیہ کیا، میں نے جو زیادتی کی اور جسے تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے، تو ہی آگے کرنے والا ہے اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے، تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں"۔

11

«اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ، وَالْمَغْرَمِ»

"اے اللہ، میں تیری پناہ میں آتا ہوں گناہ اور قرض سے"۔

12

«اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ»

"اے اللہ! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور آگ سے تیری پناہ میں آتا ہوں"۔

13

«اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ»

"اے اللہ! میں بخل سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور میں (اس بات سے) تیری پناہ میں آتا ہوں کہ ناکارہ عمر کی طرف لوٹا دیا جاؤں، میں دنیا کے فتنے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں"۔

14

«اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ، وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ»

"اے اللہ! یقینا میں نے اپنے نفس پر بہت ظلم کیا اور تیرے علاوہ کوئی بھی گناہوں کو نہیں بخش سکتا، اپنے پاس سے مجھے بخشش عنایت فرما اور مجھ پر رحم فرما، یقینا تو بخشنے والا رحم کرنے والا ہے"۔

15

«اللَّهُمَّ حَاسِبْنِي حِسَابًا يَسِيرًا»

“اے اللہ، میرا حساب آسان فرمانا”۔

16

«رَبِّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ»

“اے اللہ،مجھے اس دن کے عذاب سے بچا، جس دن تو اپنے بندوں کو قبروں سے زندہ کر کے اٹھائے گا”۔

صحیح الدعاء والثناء علی اللہ تعالیٰ

مسنون دعائیں

اگلی دعا

پہلے صفحے پر جائیے

1

«اللَّهُمَّ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ»

"اے ہمارے رب، ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھی بھلائی دے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا"۔

(نبی کریم ﷺ اکثر یہ دعا کیا کرتے تھے)۔

2

«اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي، وَارْحَمْنِي، وَاهْدِنِي، وَعَافِنِي، وَارْزُقْنِي»

"اے اللہ میری مغفرت فرما، اور میرے اوپر رحم فرما، اور مجھے ہدایت دے، اور عافیت اور رزق عطا فرما"۔

(یہ دنیا اور آخرت کی خیرات کے لیے جامع دعا ہے)۔

3

«اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلاَلِكَ عَنْ حَرَامِكَ
وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ»

"اے اللہ، مجھے اپنے حلال کے ساتھ اپنے حرام سے کافی ہوجا اور اپنے فضل کے ساتھ مجھے اپنے علاوہ ہر چیز سے بے پرواہ کردے"۔

(یہ ادئیگی قرض کی دعاہے)۔

4

«اللَّهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوبِ صَرِّفْ قُلُوبَنَا عَلَى طَاعَتِكَ» «يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ»

"اے اللہ! دلوں کے پھیرنے والے !ہمارے دلوں کو اپنی اطاعت کی طرف پھیر دے، اےدلوں کے پھیرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدم کردے"۔

(یہ حق پر قائم رہنے کی دعا ہے، اور نبی کریم ﷺ اکثر یہ دعا کیا کرتے تھے)۔

5

«اللهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ، مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ، عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ، وَمَا لَمْ أَعْلَمْ، اللهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ، اللهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ، وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ تَقْضِيهِ لِي خَيْرًا»

"اے اللہ! میں تجھ سے ہر بھلائی کا سوال کرتا ہوں، وہ جلد ہو یا بدیر اور میں اسے جانتا ہوں یا نہیں جانتا اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں ہر بُرائی سے جلد ہو یا بدیر اور میں اسے جانتا ہوں یا نہیں جانتا۔ اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس بھلائی کا،جو تیرے بندے اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے تجھ سے طلب کی اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بُرائی سے، جس سے تیرے بندے اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ طلب کی۔ اے اللہ! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور ہر اس قول و عمل کی توفیق کا، جو مجھے جنت کے قریب کردے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں نارِ جہنم سے اور ہر اس قول و فعل سے جو مجھے اس کے قریب کر دے اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو ہر اس فیصلے کو جو میرے بارے میں کر چکا ہے اسے میرے لیے بھلائی والا بنا"۔

(یہ جامع اور کامل ترین دعا ہے)۔

6

«يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ، أَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ، وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ»

"اے زندہ رہنے والے! اے قائم رکھنے والے! میں تیری رحمت کے ذریعے تیری مدد چاہتا ہوں، تو میری سب حالت سنوار دے اور پلک جھپکنے برابر بھی مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کر"۔

(یہ فکر و غم کی دعا ہے)۔

7

«اللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ ابْنُ عَبْدِكَ ابْنُ أَمَتِكَ نَاصِيَتِي بِيَدِكَ مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ، أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ أَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيعَ قَلْبِي وَنُورَ بَصَرِي وَجِلَاءَ حُزْنِي وَذَهَابَ هَمِّي»

"اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں، تیرے بندے کا بیٹا ہوں، تیری باندی کا بیٹا ہوں، میری پیشانی تیرے

ہاتھ میں ہے، تیرا حکم مجھ میں جاری ہے، میرے بارے میں تیرا فیصلہ عدل پر مبنی ہے، میں تجھ سے ہر اس نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو تونے خود اپنا نام رکھا ہے، یا تونے اسے اپنی کتاب میں نازل کیا ہے، یا اسے اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہے، یا اسے اپنے پاس علم غیب میں رکھنے کو ترجیح دی ہے کہ تو قرآن کو میرے دل کی بہار، میرے سینے کا نور، میرے غم کو دور کرنے والا اور میری فکر و پریشانی کو لے جانے والا بنا"۔

(یہ غم اور پریشانی کے وقت کی دعا ہے)۔

8

«اللَّهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا، وَأَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَهْلًا إِذَا شِئْتَ»

"اے اللہ! کوئی آسانی نہیں، مگر جسے تو آسان بنا دے، اور تو ہر سختی کو جب چاہے آسان بنادیتا ہے"۔

(جب کوئی مشکل آن پڑے تو آسانی کے لیے یہ دعامانگے)۔

9

«اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالتُّقَى، وَالْعَفَافَ وَالْغِنَى»

"اے اللہ، میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ، پاک دامنی اور غنا کا سوال کرتا ہوں"۔

10

«اللَّهُمَّ اهْدِنِي، وَسَدِّدْنِي»

"اے اللہ، مجھے ہدایت دے اور سیدھے راستے پر چلا"۔

11

«اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِي، وَأَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا مَعَاشِي، وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي فِيهَا مَعَادِي، وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ، وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ»

"اے میرے پروردگار! میرے لیے دین کو درست کردے جو میرے معاملے کی پاک دامنی ہے اور میری دنیا کو میرے لیے بہتر کر دے، جس میں میری روزی ہے اور میرے لیے میری آخرت کو بہتر کردے، جس میں میرا انجام ہے اور میری زندگی کو ہر خیر کے اضافہ کا سبب بنا دے اور میری موت کو میرے لیے ہر شر (سے بچا کر) راحت بنادے"۔

12

«اللَّهُمَّ إِنَّكَ عُفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي»

“اے اللہ، تو در گزر کرنے والا ہے، در گزر کرنے کو پسند کرتا ہے، پس میرے ساتھ در گزر فرما دے”۔

13

«اللَّهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا يَحُولُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيكَ، وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ جَنَّتَكَ، وَمِنَ الْيَقِينِ مَا تُهَوِّنُ بِهِ عَلَيْنَا مُصِيبَاتِ الدُّنْيَا، وَمَتِّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا، وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا، وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلَى مَنْ ظَلَمَنَا، وَانْصُرْنَا عَلَى مَنْ عَادَانَا، وَلاَ تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا فِي دِينِنَا، وَلاَ تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّنَا وَلاَ مَبْلَغَ عِلْمِنَا، وَلاَ تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لاَ يَرْحَمُنَا»

"اے اللہ، ہمیں اپنا خوف عطا فرما، جس سے تو ہمارے اور گناہوں کے درمیان رکاوٹ بن جائے اور ایسی طاعت عطا فرما، جو ہمیں تیری جنت میں پہنچادے، اور ایسا یقین جس سے دنیا کی مصیبتیں آسان ہوجائیں اور جب تک تو ہمیں زندہ رکھے، ہمارے کان، ہماری آنکھ اور ہماری قوت سے ہمیں فائدہ عطا فرما اور اس کے خیر کو ہمارے بعد بھی باقی رکھ، اور ہم پر جو ظلم کرے اس سے ہمارا بدلہ لے۔ جو ہم سے دشمنی رکھے اس پر ہمیں غلبہ دے، اور ہمیں دین کے امور میں آزمائش میں مبتلا نہ فرما اور دنیا کو ہمارا مقصود اعظم اور ہماری خواہش کا منزل مقصود نہ بنا اور جو ہم پر نامہربان ہو اس کو ہمارا حاکم نہ بنا"۔

14

«رَبِّ أَعِنِّي وَلاَ تُعِنْ عَلَيَّ، وَانْصُرْنِي وَلاَ تَنْصُرْ عَلَيَّ، وَامْكُرْ لِي وَلاَ تَمْكُرْ عَلَيَّ، وَاهْدِنِي وَيَسِّرِ الهُدَى لِي، وَانْصُرْنِي عَلَى مَنْ بَغَى عَلَيَّ، رَبِّ اجْعَلْنِي لَكَ شَكَّارًا، لَكَ ذَكَّارًا، لَكَ رَهَّابًا، لَكَ مِطْوَاعًا، لَكَ مُخْبِتًا، إِلَيْكَ أَوَّاهًا مُنِيبًا، رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي، وَاغْسِلْ حَوْبَتِي، وَأَجِبْ دَعْوَتِي، وَثَبِّتْ حُجَّتِي، وَسَدِّدْ لِسَانِي، وَاهْدِ قَلْبِي، وَاسْلُلْ سَخِيمَةَ صَدْرِي».

"اے میرے رب! میری اعانت فرما، میرے خلاف کسی کی اعانت نہ فرما، میری مدد فرما، میرے خلاف کسی

کی مدد نہ فرما،میرے لیے تدبیر فرما،میرے خلاف تدبیر نہ فرما،مجھے ہدایت سے نوازئیے اورہدایت کو آسان فرمائیے،میرے خلاف جو سرکشی پر آمادہ ہو، اس کے مقابل میری مدد فرما، اے اللہ! مجھے شکر گذار،بکثرت ذکر کرنے والا،اپنے سے ڈرنے والا، اپنا فرمانبردار،آہ وزاری کرنے والا، اور اپنی طرف رجوع کرنے والا بنا، اے میرے رب! میری توبہ کو قبول فرما،میرے گناہوں کو دھو دے،میری دعا کو قبول فرما، اور میری حجت کو ثابت فرما،میری زبان کو درست فرما اور میرے قلب سے کینہ کو دور فرما"۔

15

«اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ، وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ، وَحُبَّ الْمَسَاكِينِ، وَأَنْ تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي، وَإِذَا أَرَدْتَ فِتْنَةً فِي قَوْمٍ فَتَوَفَّنِي غَيْرَ مَفْتُونٍ، وَأَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ، وَحُبَّ عَمَلٍ يُقَرِّبُ إِلَى حُبِّكَ»

"اے اللہ! میں آپ سے نیکیوں کے کرنے، برائیوں کے چھوڑنے اور مساکین کی محبت کا سوال کرتا ہوں اور یہ کہ تو میری مغفرت فرما، مجھ پر رحم فرمااور جب آپ بندوں کی آزمائش کا ارادہ فرمائیں تو میری روح قبض کرلیں اس حال میں کہ میں فتنہ میں مبتلا نہ ہوں، اے اللہ! میں آپ سے آپ کی

محبت کا اور جو آپ سے محبت رکھے، اس کی محبت کا اور آپ سے قریب کر دینے والے اعمال کی محبت کا سوال کرتا ہوں"۔

(نبی کریم ﷺ نے ان دعاؤں کے بارے میں ارشاد فرمایا کہ یہ دعائیں برحق ہیں انھیں پڑھو اور دوسروں کو پڑھاؤ)۔

16

«اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْأَمْرِ، وَالْعَزِيمَةَ عَلَى الرُّشْدِ، وَأَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ، وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ، وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ قَلْبًا سَلِيمًا، وَلِسَانًا صَادِقًا، وَأَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ، إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ»

"اے اللہ ! میں تجھ سے امور میں ثابت قدمی، نیکی میں پختہ ارادے کا سوال کرتا ہوں اور میں

تجھ سے تیری رحمت کو واجب کردینے والے کاموں کا سوال کرتا ہوں اور تیری مغفرت کو لازم کردینے والے، تیری نعمت کے شکراور حسن عبادت کا سوال کرتا ہوں، اور تجھ سے قلب سلیم، سچی زبان کا سوال کرتا ہوں، اور تجھ سے ہر خیر کا سوال کرتا ہوں، جسے تو جانتا ہےاور ہر اس شر سے پناہ چاہتا ہوں، جسے تو جانتا ہے،اور ہر اس گناہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں،جسے تو جانتا ہے، بے شک تو چھپے بھیدوں کو جننے والا ہے"۔

(حدیث میں ہے کہ یہ سونے چاندی کے خزانوں سے اعلیٰ دعا ہے)۔

17

«اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ، إِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ، إِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ»

"اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں ہدایت دے دے، جنہیں تو نے ہدایت دی ہے، اور ان لوگوں میں عافیت دے دے، جنہیں تو نے عافیت دی ہے، اور لوگوں میں میرا والی بن جن کا تو والی بنا ہے، جو فیصلہ تو نے کیا ہے اس کے شر سے مجھے بچا، کیوں

کہ تو فیصلہ کرتا ہے اور تیرے خلاف کوئی فیصلہ نہیں کرسکتا، جس کا تونگہبان بن جائے وہ ذلیل نہیں ہوسکتااور جسے تو دشمن رکھے وہ معزز نہیں ہوسکتا، تو بابرکت ہے اے ہمارے رب اور بلند ہے"۔

18

«اللَّهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ، وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ، أَحْيِنِي مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِي، وَتَوَفَّنِي إِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِي، وَأَسْأَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، وَكَلِمَةَ الْإِخْلَاصِ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ، وَأَسْأَلُكَ نَعِيمًا لَا يَنْفَدُ، وَقُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَنْقَطِعُ، وَأَسْأَلُكَ الرِّضَاءَ بِالْقَضَاءِ، وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ، وَلَذَّةَ النَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ، وَالشَّوْقَ إِلَى لِقَائِكَ، وَأَعُوذُ بِكَ

مِنْ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ، وَفِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ، اللَّهُمَّ زَيِّنَّا بِزِينَةِ الْإِيمَانِ، وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُهْتَدِينَ»

"اے اللہ! اپنے علم غیب اور مخلوق پر قدرت کے سبب مجھے اس وقت تک زندہ رکھ،جب تک تیرے علم میں زندگی میرے لیے بہتر ہو، اورجب تیرے علم میں وفات بہتر ہو،تو مجھے وفات دے دے، اوراے اللہ! میں تجھ سے خلوت وجلوت میں آپ کی خشیت کا سوال کرتا ہوں،خوشی و ناراضی کے موقعہ پر کلمہ اخلاص مانگتا ہوں، اور تجھ سے ایسی نعمتوں کا سوال کرتا ہوں، جو کبھی ختم نہ ہوں، اور آنکھوں کی ایسی ٹھنڈک کا سوال کرتا ہوں جو منقطع نہ ہو، اورتیرے فیصلہ پر تسلیم ورضا کا سوال کرتا ہوں، اورموت کے بعد پر لطف زندگی کا سوال کرتا ہوں،

اورتیرے دیدار کی لذت اورتیری ملاقات کا شوق مانگتا ہوں، اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں تکلیف دہ مصیبت سے، گمراہ کرنے والی بلا سے،اے اللہ! ہمیں ایمان کی زینت سے آراستہ فرما اورہمیں ہدایت یافتہ راہ نمابنا"۔

19

«اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، اللَّهُمَّ أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي، اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي، وَآمِنْ رَوْعَاتِي، اللَّهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ، وَمِنْ خَلْفِي، وَعَنْ يَمِينِي، وَعَنْ شِمَالِي، وَمِنْ فَوْقِي، وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي»

"اے اللہ! میں تجھ سے دین و دنیا کی عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میں تجھ سے اپنے دین و دنیا، اور مال و عیال کی عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میرے عیوب کو چھپا، اورخوف

سے مامون فرما اور سامنے سے، پیچھے سے، دائیں سے، بائیں سے، اوپر سے اور نیچے سے ہماری حفاظت فرما، اے اللہ! میں تیری عزت کی پناہ مانگتا ہوں کہ اچانک نیچے سے ہلاک کردیا جاؤں"۔

صحیح الدعاء والثناء علی اللہ تعالیٰ

آپ ﷺ نے جن جن چیزوں سے پناہ مانگی

اگلی دعا

پہلے صفحے پر جائیے

1

«اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَشَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ»

"اے اللہ! میں نے جو کچھ کیا اور جو نہیں کیا اس کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں"۔

(یہ نبی کریم ﷺ کی کثرت سے مانگے جانے والی دعا ہے)۔

2

«اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ وَأَنَا أَعْلَمُ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ»

"اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتاہوں کہ جان بوجھ کر تیرے ساتھ شرک کروں اور میں جو نہیں جانتا اس سے تیری مغفرت کا طلب گار ہوں"۔

(یہ دکھلاوے کو ختم کرنے والی دعا ہے)۔

3

«اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ، وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ، وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ، وَجَمِيعِ سَخَطِكَ»

"اے اللہ! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں: زوالِ نعمت سے اور عافیت کے منہ موڑ لینے سے اور اچانک عذاب سے اور تیری ہر طرح کی ناراضی سے"۔

4

«اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الأَخْلاَقِ، وَالأَعْمَالِ، وَالأَهْوَاءِ، وَالْأَدْوَاءِ»

"اے اللہ! میں اخلاق، اعمال، خواہشات اور دواؤں کی برائیوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں"۔

5

«اللَّهمَّ إنِّي أَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ البَلاَءِ، وَدَرَكِ الشَّقَاءِ، وَسُوءِ الْقَضَاءِ، وَشَمَاتَةِ الأَعْدَاءِ»

"اے اللہ! میں بلا،مصیبت،بدقسمتی، برے فیصلوں اوردشمنوں کے خوش ہونے سے تیری پناہ مانگتا ہوں"۔

6

«اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ، وَالْكَسَلِ، وَالْجُبْنِ، وَالْبُخْلِ، وَالْهَرَمِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ اللَّهُمَّ آتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا، وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا، أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ، وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ، وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ، وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا»

"اے اللہ! میں عاجزی، سستی، بزدلی، بخل، زیادہ بڑھاپے، عذاب قبر اور فتنہ دجال سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اے اللہ! میرے نفس کو اس کا تقویٰ عطا فرما اوراس کی صفائی فرما اور تو ہی سب سے بہتر اس کی

صفائی کرنے والا ہے،توہی اس کا مالک اورآقا ہے۔ اے اللہ !میں غیر نافع علم سے،نہ ڈرنے والے قلب سے،نہ سیراب ہونے والے نفس سے اورنہ قبول ہونے والی دعا سے تیری پناہ مانگتا ہوں”۔

7

«اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الهَمِّ وَالحَزَنِ، وَالعَجْزِ وَالكَسَلِ، وَالبُخْلِ وَالجُبْنِ، وَضَلَعِ الدَّيْنِ، وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ»

“اے اللہ! میں پریشانی، غم عاجزی، سستی، بزدلی، بخل، قرض چڑھنے اور لوگوں کے غلبے سے تیری پناہ میں آتا ہوں”۔

8

«اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِي، وَمِنْ شَرِّ بَصَرِي، وَمِنْ شَرِّ لِسَانِي، وَمِنْ شَرِّ قَلْبِي، وَمِنْ شَرِّ مَنِيِّي»

"اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں، اپنی سماعت کے شر سے ، اپنی بصارت کے شر سے، اپنی زبان کے شر سے، اپنے دل کے شر سے اور اپنی منی کے شر سے"۔

9

«اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الغِنَى، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الفَقْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ المَسِيحِ الدَّجَّالِ»

"اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں (جہنم کی) آگ کی آزمائش اور (جہنم کی) آگ کے عذاب سے، قبر کی آزمائش اور قبر کے عذاب سے، دولت کی آزمائش کے شر سے اور مفلسی کی آزمائش کے شر سے اور مسیح دجال کی آزمائش کے شر سے"۔

10

«اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِعِزَّتِكَ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَنْ تُضِلَّنِي، أَنْتَ الْحَيُّ الَّذِي لَا يَمُوتُ، وَالْجِنُّ وَالْإِنْسُ يَمُوتُونَ»

"اے اللہ! میں تیری عزت کی پناہ میں آتا ہوں، صرف تو ہی معبود برحق ہے،اس بات سے کہ تو مجھے گمراہ کردے، اے اللہ !توہمیشہ زندہ رہے گا جسے کبھی موت نہیں آئے گی، جن و بشر تو سب مر جائیں گے"۔

11

«اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ البَرَصِ، وَالْجُنُونِ، وَالْجُذَامِ، وَمِنْ سَيِّئِ الْأَسْقَامِ»

"اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں: برص، جنون و پاگل پن، کوڑھی پن اور بری بیماریوں سے"۔

12

«اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ يَوْمِ السَّوْءِ، وَمِنْ لَيْلَةِ السَّوْءِ، وَمِنْ سَاعَةِ السَّوْءِ، وَمِنْ صَاحِبِ السَّوْءِ، وَمِنْ جَارِ السَّوْءِ فِي دَارِ الْمُقَامَةِ»

"اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں: بُرے دن، بُری رات، بُری گھڑی، بُرے ساتھی اور مستقل رہائش گاہ کے ساتھ بُرے پڑوسی سے"۔

13

«أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْفِتَنِ، مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ»

"اے اللہ! میں تمام ظاہری اور چھپے ہوئے فتنوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں"۔

دم والی دعائیں

اگلی دعا

پہلے صفحے پر جائیے

1

سورت فاتحہ 7 مرتبہ

﴿أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، بِسْمِ
ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ ١ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ
ٱلْعَٰلَمِينَ ٢ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ ٣ مَٰلِكِ يَوْمِ
ٱلدِّينِ ٤ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ٥
ٱهْدِنَا ٱلصِّرَٰطَ ٱلْمُسْتَقِيمَ ٦ صِرَٰطَ ٱلَّذِينَ
أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ ٱلْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ
وَلَا ٱلضَّآلِّينَ ٧﴾ [الفاتحة:١-٧]

’’میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے۔ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، جو سب

جہانوں کا پالنے والا ہے۔بڑا مہربان نہایت رحم والا۔ جزا کے دن کا مالک۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھا راستہ دکھا، ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا، نہ کہ جن پر تیرا غضب نازل ہوا اور نہ وہ جو گمراہ ہوئے۔ (آمین)"۔

2

آیت الکرسی ایک مرتبہ

﴿ٱللَّهُ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ٱلۡحَيُّ ٱلۡقَيُّومُۚ لَا تَأۡخُذُهُۥ سِنَةٞ وَلَا نَوۡمٞۚ لَّهُۥ مَا فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِي ٱلۡأَرۡضِۗ مَن ذَا ٱلَّذِي يَشۡفَعُ عِندَهُۥٓ إِلَّا بِإِذۡنِهِۦۚ يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ أَيۡدِيهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡۖ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيۡءٖ مِّنۡ عِلۡمِهِۦٓ إِلَّا بِمَا شَآءَۚ وَسِعَ كُرۡسِيُّهُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَۖ وَلَا يَـُٔودُهُۥ حِفۡظُهُمَاۚ وَهُوَ ٱلۡعَلِيُّ ٱلۡعَظِيمُ ٢٥٥﴾ [البقرة:٢٥٥]

”وہ اللہ ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ ہے۔ سب کا تھامنے والا، نہ اس کو اونگھ دبا سکتی ہے نہ

نیند، آسمانوں اور زمین میں جو کچھ بھی ہے سب اسی کا ہے۔ ایسا کون ہے جو اس کی اجازت کے سوا اس کے ہاں سفارش کر سکے، تمام حاضر اور غائب حالات کو جانتا ہے اور سب اس کی معلومات میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے، مگر جتنا کہ وہ چاہے، اس کی کرسی سب آسمانوں اور زمین پر حاوی ہے اور اللہ کو ان دونوں کی حفاظت کچھ گراں نہیں گزرتی، اور وہی سب سے برتر عظمت والا ہے"۔

3

سورہ اخلاص اور آخری دو سورتیں پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرکے درد والی جگہ پر پھیرنا۔

(تین مرتبہ یہی عمل دوھرانا ہے)۔

﴿قُلۡ هُوَ ٱللَّهُ أَحَدٌ ۝١ ٱللَّهُ ٱلصَّمَدُ ۝٢ لَمۡ يَلِدۡ وَلَمۡ يُولَدۡ ۝٣ وَلَمۡ يَكُن لَّهُۥ كُفُوًا أَحَدُۢ ۝٤﴾ [سورة الإخلاص]

"کہہ دو: وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور اس کے برابر کا کوئی نہیں ہے"۔

﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ ٱلْفَلَقِ ١ مِن شَرِّ مَا خَلَقَ ٢ وَمِن شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ٣ وَمِن شَرِّ ٱلنَّفَّٰثَٰتِ فِى ٱلْعُقَدِ ٤ وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ٥﴾ [سورة الفلق]

"کہہ دو: صبح کے پیدا کرنے والے کی پناہ مانگتا ہوں اس کی مخلوقات کے شر سے اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے"۔

﴿قُلۡ أَعُوذُ بِرَبِّ ٱلنَّاسِ ١ مَلِكِ ٱلنَّاسِ ٢
إِلَٰهِ ٱلنَّاسِ ٣ مِن شَرِّ ٱلۡوَسۡوَاسِ ٱلۡخَنَّاسِ ٤
ٱلَّذِي يُوَسۡوِسُ فِي صُدُورِ ٱلنَّاسِ ٥ مِنَ
ٱلۡجِنَّةِ وَٱلنَّاسِ ٦﴾ [سورة الناس]

‘‘کہہ دو: میں لوگوں کے رب کی پناہ میں آیا، لوگوں کے بادشاہ کی پناہ میں۔ لوگوں کے معبود کی پناہ میں اس شیطان کے شر سے جو وسوسہ ڈال کر چھپ جاتا ہے، جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے جنوں اور انسانوں میں سے’’۔

4

«اللَّهُمَّ رَبَّ النَّاسِ أَذْهِبِ البَاسَ، اشْفِ أَنْتَ الشَّافِي، لاَ شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ، شِفَاءً لاَ يُغَادِرُ سَقَمًا»

"اے اللہ !لوگوں کا پروردگار! پریشانی کو دور کر دے، شفا عطا فرما،تو ہی شفا دینے والا ہے، تیرے سوا کوئی شفا دینے والا نہیں ہے، ایسی شفا جو کسی بیماری کو نہ چھوڑے"۔

(دایاں ہاتھ درد والی جگہ یا مریض پر رکھے اور یہ دعا پڑھے)۔

5

«بِسْمِ اللّٰهِ، تُرْبَةُ أَرْضِنَا، بِرِيقَةِ بَعْضِنَا، يُشْفَى سَقِيمُنَا، بِإِذْنِ رَبِّنَا»

"اللہ کے نام سے دم کرتا ہوں، جس کے نام (کی برکت) سے ہماری زمین کی مٹی سے، ہم میں سے کسی کی تھوک سے، ہمارے بیماروں کو ہمارے رب کے حکم سے شفا ملتی ہے"۔

(اپنا تھوک مٹی میں ملا کر زخم یا درد والی جگہ پر رکھ کر یہ دعا پڑھے)۔

6

«بِاسْمِ اللّٰهِ» «أَعُوذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ»

"اللہ نام سے دم کرتا ہوں کہ میں اللہ کی ذات اور اس کی قدرت کی پناہ چاہتا ہوں اس بیماری کے شر سے جو مجھے لاحق ہےاور (مستقبل میں) جس کا مجھے خطرہ ہے"۔

(اپنا ہاتھ درد والی جگہ پر رکھ کر تین مرتبہ بسم اللہ پڑھئے اور پھر سات مرتبہ یہ دعا پڑھ پڑھیں)۔

7

«أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ، مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لاَمَّةٍ»

"میں اللہ کے کامل کلمات کی پناہ چاہتا ہوں ہر شیطان، ہر زہریلے جانوراور ہر نظر بد سے"۔

8

«أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ»

"میں اللہ کے کامل کلمات کی پناہ چاہتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جس کو اللہ تعالٰی نے پیدا کیا"۔

9

«بِسْمِ اللهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ، فِي الْأَرْضِ، وَلَا فِي السَّمَاءِ، وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ»

"اللہ کے نام سے جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ سب کچھ سننے جاننے والا ہے"۔

(یہ دعا تین مرتبہ پڑھے)۔

10

«بِاسْمِ اللهِ أَرْقِيكَ، مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ، مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ، اللهُ يَشْفِيكَ بِاسْمِ اللهِ أَرْقِيكَ»

"اللہ کے نام سے میں آپ پر دم کرتا ہوں، ہر اس چیز سے جو آپ کو اذیت پہنچائے، ہر جاندار اور حسد کرنے والی نگاہ کے شر سے (حفاظت کے لئے)۔ اللہ تعالیٰ آپ کو شفا دے، میں اللہ کے نام سے آپ پر دم کرتا ہوں"۔

11

«أَسْأَلُ اللهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيَكَ»

"میں عظمت والے اللہ اور عرش عظیم کے رب سے سوال کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفا دے"۔

(سات مرتبہ یہ پڑھے۔اگر کوئی اپنے اوپر دم کرے تو یوں کہے: «أَنْ يَشْفِيَنِي» (وہ مجھے شفاء دے))۔

دم کرنے کے لیے جن شرائط اور تنبیہات کی رعایت ضروری ہے، وہ مندرجہ ذیل ہیں:

1

دم قرآن و سنت سے ثابت ہو،نیز شرک وبدعت اور حرام اشیاء سے پاک ہو، چاہے اس کا تعلق طریقے سے ہو یا الفاظ سے ہو

2

مومن بندے کا اللہ تعالٰی کے ساتھ تعلق ہو اور اسی پر بھروسہ ہواور وہ یہ بات بھی جانتا ہو کہ دم صرف ایک سبب ہے،اللہ کے حکم کے بغیر اس کی کوئی تاثیر نہیں۔

3

دم صرف تجربہ کرنے کے لیے نہ کرے، بلکہ یہ ضروری ہے کہ مومن اس کی تاثیر پر پورا یقین رکھے، لہٰذا دم کرنے والے اور کرانے والے کا اس پر کی تاثیر پر اور اس سے شفاء یابی پر یقین کامل ہو۔

4

قرآن کریم کی ساری کی ساری آیات میں شفاء ہے، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿وَنُنَزِّلُ مِنَ ٱلْقُرْءَانِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ﴾ [الإسراء:82]
"ہم نے ایسا قرآن نازل کیا جو شفا کے ساتھ ساتھ مومنین کے لیے باعث رحمت ہے"۔

5

بہتر ہے کہ مریض خود اپنے آپ کو دم کیوں کہ یہ بات اس کے لیے زیادہ نفع مند ہونے کے ساتھ ساتھ اس کا اپنے رب کے سامنے اپنے ضرورت و حاجت پیش کرنے میں زیادہ اظہار ہے،کیوں کہ حضوری قلب اور اخلاص نیت کی دم میں بڑی تاثیر میں ہے۔

صحیح الدعاء والثناء علی اللہ تعالیٰ

صبح وشام کی دعائیں

اگلی دعا

پہلے صفحے پر جائیے

1

«لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ»

"اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفات ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے"۔

(١٠ مرتبہ)۔

2

«أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، لاَ إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرِ مَا فِي هَذَا الْيَوم، وَخَيْر مَا بعدِه، وَأَعُوذُ بِك مِنْ شَرِّ مَا فِي هَذا اليَوم، وَشَر مَا بَعْدِه، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِك مِنَ الْكَسَلِ، وَالْهَرَمِ، وَسُوءِ الْكِبَرِ، وَفِتْنَةِ الدُّنْيَا، وَعَذَابِ الْقَبْر»

”ہم نے صبح کی اور اللہ کی بادشاہت (کائنات وغیرہ) نے صبح کی، تمام تعریفات اللہ کے لیے ہیں، اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں،وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور

اسی کے لیے تمام تعریفات اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے میرے رب! میں تجھ سے اس دن کی بھلائی اور جو اس کے بعد بھلائی ہے، کا سوال کرتا ہوں، اور میں اس دن کے شر اور جو اس کے بعد شر ہے، سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے میرے رب! میں سستی، اور برے بڑھاپے سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے میرے رب! میں آگ میں اور قبر میں عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں"۔

(یہ دعا صبح کو پڑھے)۔

«أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، لاَ إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرِ مَا فِي هَذه اللَّيْلَةِ، وَخَيْر مَا بعدِها، وَأَعُوذُ بِك مِنْ شَرِّ مَا فِي هَذه اللَّيْلَةِ، وَشَر مَا بَعْدِها، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ، وَالْهَرَمِ، وَسُوءِ الْكِبَرِ، وَفِتْنَةِ الدُّنْيَا، وَعَذَابِ الْقَبْر»

''ہم نے شام کی اور اللہ کی بادشاہت (کائنات وغیرہ)نے شام کی، تمام تعریفات اللہ کے لیے ہیں، اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں،وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفات اور وہ ہر چیز پر قادر ہے،

اے میرے رب! میں تجھ سے اس رات کی بھلائی اور جو اس کے بعد بھلائی ہے، کا سوال کرتا ہوں، اور میں اس رات کے شر اور جو اس کے بعد شر ہے، سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے میرے رب! میں سستی، اور برے بڑھاپے سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے میرے رب! میں آگ میں اور قبر میں عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں”۔

(یہ دعا شام کو پڑھے)۔

3

«اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي، وَأَنَا عَبْدُكَ، وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَأَبُوءُ لَكَ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ»

"اے اللہ! تو میرا رب ہے،تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا ہے، میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے عہد اور وعدے پر قائم ہوں اپنی طاقت کے بقدر، جو(خطا، گناہ) میں نے کیا اس کے شر سے تیرے پناہ میں آتا ہوں، میں آپ کے سامنے اپنے اوپر آپ کے انعامات کا اقرار کرتا ہوں، اور اپنے گناہ کا بھی اقرار کرتاہوں، مجھے بخش دے کیوں کہ گناہوں کو تیرے علاوہ کوئی نہیں بخش سکتا"۔

4

«اللَّهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا، وَبِكَ أَمْسَيْنَا، وَبِكَ نَحْيَا، وَبِكَ نَمُوتُ، وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ»

«اللَّهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ النُّشُورُ»

"اے اللہ! ہم نے تیرے نام کے ساتھ صبح کی، تیرے نام کے ساتھ شام کی، تیرے نام کے ساتھ ہم زندہ ہیں اور تیرے نام کے ساتھ ہم مرتے ہیں اور تیری طرف ہی لوٹ کرجانا ہے"۔ شام کے وقت یہ دعا پڑھے: "اے اللہ! تیرے نام کے ساتھ ہم نے شام کی اور تیرے نام کے ساتھ ہم نے صبح کی، تیرے نام کے ساتھ ہم زندہ رہتے ہیں اور تیرے نام کے ساتھ ہم مرتے ہیں اور تیری طرف ہی اٹھ کر جانا ہے"۔

5

«اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ، وَأَنْ أَقْتَرِفَ عَلَى نَفْسِي سُوءًا، أَوْ أَجُرَّهُ إِلَى مُسْلِمٍ»

"اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین کو نئے سرے سے بنانے والے! اے غائب وحاضر کو جاننے والے! تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، ہر چیز کے رب اور مالک! میں اپنے نفس کے شر، شیطان کے شر اور اس کے شرک سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اور اس بات سے تیری پناہ میں آتا ہوں کہ میں اپنے نفس

پر برائی کا ارتکاب کروں یا کسی مسلمان کی طرف اسے کھینچ کرلاؤں"۔

6

«بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ»

"اللہ کے نام کے ساتھ، جس کے نام کے ساتھ نہ زمین میں اور نہ ہی آسمان میں کوئی چیز نقصان دے سکتی ہے، اور وہ سننے والا، جاننے والا ہے"۔

(یہ دعا تین مرتبہ پڑھے)۔

7

«رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا، وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا»

"میں اللہ کے رب ہونے پر، اسلام کے دین ہونے پر اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نبی ہونے پر راضی ہوا"۔

8

«اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ، وَأَهْلِي وَمَالِي، اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي، وَآمِنْ رَوْعَاتِي، اللَّهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي، وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي، وَمِنْ فَوْقِي، وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي»

"اے اللہ! میں تجھ سے دنیاو آخرت میں درگزر اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میں تجھ سے اپنے دین، اپنی دنیا، اپنے اہل اور اپنے مال میں درگزر اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ!

میرے پوشیدہ امور پر پردہ ڈال اور میری گھبراہٹوں میں مجھے امن دے، اے اللہ! میرے سامنے سے، میرے پیچھے سے، میرے دائیں سے، میرے بائیں سے، میرے اوپر سے میری حفاظت فرما، اور میں تیری عظمت کے ساتھ پناہ میں آتا ہوں کہ میں اپنے نیچے سے اچانک ہلاک کردیا جاؤں”۔

9

«أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ»

“میں اللہ تعالی کے کامل کلمات کے ساتھ ہر اس مخلوق کے شر سے جو اس نے پیدا کی(اللہ کی)پناہ میں آتا ہوں”۔

10

«أَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ، وَكَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ، وَدِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ -صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ- وَمِلَّةِ أَبِينَا إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا، وَمَا كَانَ مِنْ الْمُشْرِكِينَ»

"ہم نے صبح کی فطرت اسلام، کلمہ اخلاص، اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین اور اپنے والدابراہیم علیہ السلام کی ملت پر جو کہ یکسو مسلمان تھے اور مشرکین سے نہیں تھے"۔

(یہ دعا صبح کو پڑھے)۔

«أَمْسَيْنَا عَلَى فِطْرَةِ الإِسْلاَمِ، وَكَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ، وَدِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ -صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ- وَمِلَّةِ أَبِينَا إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا، وَمَا كَانَ مِنْ الْمُشْرِكِينَ»

"ہم نے شام کی فطرت اسلام، کلمہ اخلاص، اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین اور اپنے والدابراہیم علیہ السلام کی ملت پر جو کہ یکسو مسلمان تھے اور مشرکین سے نہیں تھے"۔

(یہ دعا شام کو پڑھے)۔

11

«يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ أَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ، وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ»

"اے ہمیشہ زندہ رہنے والے، اے قائم رکھنے والے، تیری رحمت کے ساتھ ہی میں مدد مانگتا ہوں میری تمام حالت درست فرما اور مجھے لحظہ بھر بھی میرے نفس کے سپرد نہ کر"۔

12

﴿حَسْبِيَ اللهُ لاَ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ﴾

“میرے لیے اللہ ہی کافی ہے جس کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں۔ میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ عرش عظیم کا رب ہے”۔

(7 مرتبہ)۔

پچھلی دعا
پہلے صفحے پر جائیے

احادیث کی تخریج

اول: ثناءات کی احادیث کی تخریج

1 مسلم (600)

2 مسلم (477)

3 بیہقي نے شعب الایمان میں حدیث نمبر (4087) میں ذکر کیا ہےاور شیخ الباني نے صحیح الترغیب میں اسے صحیح قرار دیا ہے (1576)

4 بخاري (1120)، (7442)اور مسلم (769)

5 مسلم (2713)

6 حاکم: مستدرک، (1920) اور شیخ الباني نے سلسلہ میں اسے صحیح قرار دیا ہے (267)

7 ابوداود (1493) ترمذي (3475) اور شیخ البانيؒ نے مشکاۃ المصابیح میں اسے حسن، صحیح قرار دیا ہے (708/2)

8 بخاري (6345) اور مسلم (2730)

9 ابوداود (1525)،ابن ماجہ(3382)،اور ہےاور شیخ البانيؒ نے الترغیب میں اسے صحیح قرار دیا ہے (1824)

10 مسلم (2696)

11 ابن ماجہ (3878) اور شیخ الباني نے ابن ماجہ کی تخریج میں اسے صحیح قرار دیا ہے

12 مسلم (1218)

13 بخاري (6306)

14 ابوداود (1495)،ترمذي (3544)، اور شیخ البانيؒ نے مشکاۃ المصابیح میں اسے صحیح قرار دیا ہے (708/2)

15 طبراني: اوسط (7324)شیخ البانيؒ نے الترغیب میں اسے صحیح قرار دیا ہے (1839)

16 مسند امام احمد (24/6) ابو داود (873)، اور شیخ البانی ؒ نے مشکاۃ المصابیح میں اسے صحیح قرار دیا ہے (192/1).

17 ابوداود (874)، نسائي (1069)، اور شیخ البانی ؒ نے سنن النسائي میں صحیح قرار دیا ہے (289/3)

18 مسلم (601)

دوئم: نماز کی دعاؤں کی تخریج

1 بخاري (744)، مسلم (598)

2 مسلم (770)

3 مسلم (771)

4 بخاري (794)، مسلم (484)

5 مسلم (486)

6 مسلم (483)

7 بخاري (6316) مسلم (763)

8 بخاري (1377) مسلم (588)

9 ابوداود (1522)،نسائي (1303)، اور شیخ البانی ؒ نے مشکاۃ المصابیح میں اسے صحیح قرار دیا ہے (299/1)

10 مسلم (771)

11 بخاري (798)، مسلم (589)

12 ابوداود (792)، ابن ماجه (910 اور شیخ البانی ؒ نے جامع الصغیر میں اسے صحیح قرار دیا ہے (604/1)

13 بخاري (2822)، (6390)

14 بخاري (834)، ومسلم (2705)

15 رواه الحاكم في مستدركه (190) وصححه

16 رواه مسلم (709)

سوئم: نبی کریم ﷺ کی سوالات والی دعاؤں کی تخریج

1 بخاري (6389) ومسلم (2690)

2 رواہ مسلم (2697)

3 ترمذي (3563) میں اسے حسن کہا ہے، اور شیخ البانیؒ نے اپنی صحیح میں اسے صحیح قرار دیا ہے (1/ 532)

4 مسلم (2654)، امام ترمذیؒ نے ان الفاظ میں روایت کی ہے: «يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ» (3522) اور کہا کہ یہ حدیث حسن ہے۔

5 احمد (6 /134)،ابن ماجہ (2/ 1264)، اورشیخ البانيؒ نے جامع الصغیر میں اسے صحیح قرار دیا ہے (1/ 274)

6 ترمذي (3524)،نسائي: سنن الکبری (9/ 212) اورشیخ البانيؒ نے صحیح الجامع میں اسے حسن قرار دیا ہے (5820 - 1913)

7 احمد (4318)، اورشیخ الاسلام ابن تیمیہؒ اور ان کے شاگرد ابن القیمؒ نےاسے شفاء العلیل میں صحیح قرار دیا ہے، دیکھئے:ص: (274)

8 ابن حبان (974) اور کہا: یہ وہ باب ہے جس میں ذکر ہے کہ بندے پر اگرکوئی مشکل آن پڑے تواللہ تعالیٰ سے اپنے امور کی آسانی کی دعا کرنا مستحب اورشیخ البانيؒ نے صحیح الجامع میں اسے صحیح قرار دیا ہے (2886)

9 مسلم (2721)، شیخ سعدیؒ نے اس دعا کے متعلق یہ فرمایا: «یہ دعا تما دعاؤں کو جامع اور سب سے زیادہ نفع بخش ہے، یہ دنیا و آخرت کی تمام بھلائیوں پر مشتمل ہے۔ «بہجۃ قلوب الابرار وقرۃ عیون الاخیار، ص (205)

10 مسلم (2725)

11 مسلم (2720)

12 ترمذي (3513) اور فرمایا: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

13 ترمذي (3502)،نسائيؒ:سنن الکبری (10161)، اورشیخ البانيؒ نے صحیح الجامع میں اسے حسن قرار دیا ہے (1268)

14 ترمذي فرمایا: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

15 امام احمدؒ (22109) ترمذیؒ (3235)، فرمایا: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

16 طبرانی: الکبیر (7135)، اور شیخ الباني ؒ نے صحیح الجامع میں فرمایا: یہ اسناد جید ہے۔

17 احمد (1718)، ابوداود (1425)، اور شیخ الباني ؒ نے مشکاۃ المصابیح میں اسے صحیح قرار دیا ہے (1273)

18 امام احمدؒ (18325)، نسائیؒ (1305) اور شیخ الباني ؒ نے صحیح الجامع میں اسے صحیح قرار دیا ہے (1301)

19 ابوداود (5074)، بخاري: ادب المفرد (1200)، اور شیخ الباني ؒ نے ادب المفرد میں اسے صحیح قرار دیا ہے (912)

رابعاً: تخريج أحاديث الاستعاذات النبوية

1 مسلم (2716)، سنن النسائيؒ (5524)

2 بخاري: الأدب المفرد، (716)، اورشیخ البانيؒ نے صحیح الجامع الصغیر میں اسے صحیح قرار دیا ہے (694/1)

3 مسلم (2739)

4 ترمذي (3591)، طبرانی: الكبير (36) الصغير (1/ 278)

5 بخاري (6616)، ومسلم (2707)

6 رواه مسلم (2722)

7 بخاري (2893)، وروى مسلم بعضه (2706)

8 رواه أبو داود (1551)، والترمذي (3492)، اورشیخ البانيؒ نے صحیح الجامع میں اسے صحیح قرار دیا ہے (811/2)

9 بخاری (6376)، مسلم (589)

10 مسلم (2717)

11 ابوداود (1554)، نسائی (5493) اور شیخ البانيؒ نے صحیح الجامع میں اسے صحیح قرار دیا ہے (1/ 275)

12 طبرانی: الکبیر (810)، اور شیخ البانيؒ نے صحیح الجامع میں اسے صحیح قرار دیا ہے (1299)

13 امام احمدؒ (2667)، مسلم (2867)

پنجم: دم کرنے والی دعاؤں کی تخریج

1 بخاری (5749) مسلم (2201) سنن ترمذی (2063)، میں ہے کہ آپﷺ نے سورت فاتحہ کو سات مرتبہ پڑھ کر دم کیاَ

2 مسلم (810) میں ہے اس کے بارے میں ہے کہ یہ آیت کتاب اللہ میں سب سے اعظم آیت ہے امام بخاری نے اپنی صحیح میں میں اس کے بارے میں کہا ہے کہ یہ آیت شیاطین سے حفاظت کا باعث ہے (2311)

3 بخاری (5735)، (5748)، مسلم (2192)

4 بخاری (5742)، (5743)

5 بخاری (5745، 5746)، مسلم (2194)
دیکھئے: اس حدیث کی شرح میں امام نوویؒ کی کتاب شرح مسلم، شرح نوویؒ (14/ 184)

6 مسلم (2202)

7 بخاری (3371)

8 مسلم (2709)

9 ابوداود (5088)، ابن ماجہ(3869) اور شیخ البانيؒ نے مشکاۃ المصابیح میں اسے صحیح قرار دیا ہے (2391)

10 مسلم (2186)

11 ابوداود (3106) ترمذی (2083) اور شیخ البانيؒ نے صحیح الترغیب میں اسے صحیح قرار دیا ہے (3480)

ششم: صبح و شام کے اذکار تخریج

1 امام احمدؒ (8719) اور ابن بازؒ نے اپنے رسالہ (تحفۃ الاخیار) میں اس حدیث کی سند کو حسن قرار دیاہے

2 مسلم (2723)

3 بخاری (3606)

4 ابوداود (5068)، ترمذی (3391) ابن بازؒ نے اس حدیث کی سند کو حسن قرار دیاہے

5 امام احمدؒ (6597) وابوداود (5076) ترمذی(3529) امام بخاریؒ نے الادب المفرد میں اسے ذکر کیا ہے اورابن بازؒ نے اسے حسن قرار دیا ہے

6 امام احمدؒ (446) ترمذی:حدیث نمبر(10179)، اور فرمایا یہ حدیث (حسن صحیح) ہے۔

7 امام احمدؒ (18967) ترمذی (3389)، ابن بازؒ نے اس کی سند کو حسن قرار دیا ہے۔

8 مسندامام احمدؒ (4785)، ابو داود (5074) حاکم نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

9 امام احمدؒ (7898)، ترمذی (3437) ابن بازؒ نے اس کی سند کو حسن قرار دیا ہے۔

10 امام احمدؒ (15367،21144) ابن بازؒ نے اس کی سند کو صحیح قرار دیا ہے۔

11 نسائی (10405) بزّار (282/2)البانیؒ نے السلسلۃ الصحیحۃ میں اسے حسن قرار دیا ہے (449/1

12 ابو داود (5081) راجح موقوف ہے، اس کے لیے مرفوع کا حکم ہے جیسا کہ شیخ البانیؒ نے ذکر کیا ہے (دیکھئے: السلسلۃ الصحیحۃ: ص: 449/11)

اقتداء
العلمية
الوقفية

تنظیم اقتداء العلمیۃ الوقفیۃ

ہم نبی کریم ﷺ کی سنتیں اور آپ ﷺ کے روز مرہ
کے اذکار نشر کریں گے

آپ کا رابطہ ہمارے لیے باعث مسرت ہوگا

00966503766222

doa.eqtidaa.com

@eqtidaa1

Download on the App Store

ANDROID APP ON Google play